صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 19 نومبر 2016ء 18 صفر 1438 ہجری 19 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 263

حق شفاعت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور وہ قبول کر لی گئی مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب لکل نبی دعوۃ مستجابۃ حدیث نمبر 5830)

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ دعائیں

دعا کا اعجاز

آنحضرت ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو یہ ایک وبائی علاقہ تھا جس کی وجہ سے کئی صحابہ حضرت ابوبکرؓ حضرت بلالؓ اور حضرت عائشہؓ وغیرہ بیمار ہو گئے۔ رسول کریم ﷺ نے دعا کی۔ اے اللہ اس وبائی علاقہ کی بیماریاں دور کر دے اور مکہ کی طرح مدینہ کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے اور اس شہر کے رزق میں برکت دے۔ مدینہ کی آبادی اور شادابی آج تک اس دعا کی قبولیت کا نشان ہے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل المدینہ باب کراھیۃ النبی اُن تعری المدینۃ)

عبادت گزار پیدا ہوں گے

رسول اللہ ﷺ پر اہل طائف کے مظالم کے بعد جب خدا نے آپؐ کی طرف فرشتہ بھیجا کہ آپ چاہیں تو پہاڑوں کو اہل طائف پر الٹا دیا جائے۔ مگر آپ نے فرمایا میں تو یہ خواہش رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صلب سے ایسی نسل پیدا کرے جو خدا کی عبادت کرے اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ قرار دے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکہ حدیث نمبر: 2993)

جمعہ کے دن کی گھڑی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جمعہ کا ذکر کیا اور فرمایا: اس میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ جب مسلمان کو ایسی گھڑی ملے اور وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو تو جو دعا مانگے وہ قبول کی جاتی ہے۔ آپؐ نے ہاتھ کے اشارے سے بتایا کہ یہ گھڑی بہت ہی مختصر ہوتی ہے۔

(مسلم کتاب الجمعۃ باب فی الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ)

بھائی کے لئے دعا

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے بھائی کیلئے حالت غیب میں دعا کرتا ہے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے۔ آمین۔ اور یہ بھی کہتا ہے کہ تیرے حق میں بھی یہ دعا قبول ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل الدعاء للمسلمین بظھر الغیب)

3 مقبول دعائیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تین دعائیں بلاشک قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور باپ کی بیٹے کے لئے دعا۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلۃ باب فی دعوۃ الوالدین)

حامل قرآن کی دعا

حضرت ابوامامہؓ باہلی بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن کریم خود بھی پڑھتا ہے اور دوسروں کو بھی پڑھاتا ہے کیونکہ حامل قرآن جو دعائیں کرتا ہے وہ یقیناً قبول کی جاتی ہیں۔

(شعب الایمان جزء 2، التاسع عشر: باب فی تعظیم القرآن، فصل فی تعلیم القرآن)

امن کانفرنس کیلگری

کیلگری کینیڈا میں منعقد ہونے والی امن کانفرنس کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق نشر کی جائے گی۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

20 نومبر	11:20pm, 12:00 pm
21 نومبر	6:30am
23 نومبر	11:35pm,8:35pm, 11:55 am
24 نومبر	6:30am

مقابلہ پوسٹر پریزنٹیشن

عبدالسلام ریسرچ فورم کے تحت 3 اور 4 دسمبر 2016ء کو ربوہ میں International Conference on Internal Medicine & Tropical Cardiology 2016 منعقد کی جارہی ہے۔ اس کانفرنس میں دنیا کے مختلف ممالک سے ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ پیش کریں گے۔ اس موقع پر نوجوان ڈاکٹر صاحبان کیلئے ایک مقابلہ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ 30 سال سے کم عمر ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ Poster Presentation کی صورت میں پیش کر سکتے ہیں۔ Poster Presentation کی تفصیلات کانفرنس کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔
www.medicalconf.com
یا فون نمبر 0345-3050084 پر رابطہ کر کے مطلوبہ تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں۔
اس سے قبل اپنی ریسرچ 250 الفاظ کے Abstract کی صورت میں بذریعہ ای میل info@medicalconf.com بھجوائیں۔
منظور ہونے والے Abstracts اس مقابلہ میں شامل ہوں گے۔ اس مقابلہ میں اول آنے والی ریسرچ کو Abdu Salam Young Researchers Award اور انعامی رقم سے نوازا جائے گا۔ نوجوان ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کانفرنس میں شرکت فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تعارف کتب

گجرات کا علمی سرمایہ

نام کتاب: گجرات کا علمی سرمایہ
مصنف: ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ
ناشر: شعبہ تصنیف وتالیف یونیورسٹی آف گجرات
تاریخ اشاعت: 2015ء

گجرات کا علمی سرمایہ ضلع گجرات سے تعلق رکھنے والے 765 مصنفین کی پچھلے 173 برسوں (1843ء تا 2015ء) میں چھپنے والی تقریباً 3200 علمی وادبی کتب کے 3900 ایڈیشنوں کی کتابیاتی فہرست پر مشتمل ہے۔

مصنف کا نام تحقیق کی دنیا میں نیا نہیں ہے۔ وہ اس سے پہلے بھی گجرات کے حوالے سے اہم تحقیقی کام کر چکے ہیں ان کی ایک کتاب ''وفیات ناموران پاکستان'' خاکسار کی نظر سے گزری تھی۔ جس سے ڈاکٹر صاحب کی تحقیق اور محنت کا اندازہ ہوا تھا۔

ڈاکٹر صاحب پیشے کے لحاظ سے ایم بی بی ایس ماہر نفسیات جنرل ہسپتال راولپنڈی میں خدمت خلق میں مصروف ہیں وہاں ذہنوں کی علمی آبیاری ونشوونما کی کماحقہٗ بالیدگی میں ہمہ تن کوشاں ہیں۔ اپنی بے پناہ پیشہ وارانہ مصروفیات کے باوجود اپنے جذب وشوق محنت وریاضت اور تلاش وجستجو کے باعث گجرات کا علمی سرمایہ جیسی وقیع تصنیف کو منظر عام پر لانے میں کامیاب ہوئے۔

ڈاکٹر ارشاد محمود ناشاد نے ڈاکٹر صاحب کی تصنیفی کارنامے کو درج ذیل الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا۔

''یہ کتاب گجرات کی دوصدیوں کی علمی روایت کی آئینہ دار ہے۔ گجرات سے تعلق رکھنے والے شعراء، ادباء اور تخلیق کاروں کے علمی سرمائے کی فہرست سازی نہایت مشکل اور تھکا دینے والا کام تھا۔ جسے ڈاکٹر سلیچ نے اپنی گجرات دوستی میں سبک خرامی سے انجام دے دیا ہے'' گجرات کا علمی سرمایہ'' توضیحی کتابیات کا ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی افتادِ طبع کے باعث کتابیات سازی کو نئے ذائقے سے روشناس کیا ہے۔ انہوں نے اہل قلم کے مختصراً اصول شامل کر کے کتابیات کو مزید نفع بخش اور منفعت رساں بنا دیا ہے۔ ان کے ذوق تحقیق اور علمی انہماک کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے کسی تصنیف کے صرف ایک ایڈیشن کے کوائف جمع کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ قریہ قریہ اور شہر شہر گھوم کر مختلف لائبریوں اور کتب خانوں سے اس کتاب کے مختلف ایڈیشن جمع کر کے ان کے کوائف کو کتاب کی زینت بنایا ہے۔ (صفحہ 7)

گجرات یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ضیاء القیوم صاحب ڈائریکٹر میڈیا شیخ عبدالرشید صاحب نے بھی ڈاکٹر سلیچ صاحب کے اس علمی کارنامے کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یونیورسٹی کی انتظامیہ گجرات یونیورسٹی کو صحیح معنوں میں علم وادب کا گہوارہ بنا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے علم وادب کا سفر جاری وساری رہے۔

ڈاکٹر صاحب نے قبل ازیں اپنی کتاب ''وفیات ناموران پاکستان'' میں 50 احمدی احباب کا ذکر کیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب غیر جانبدار پر خلوص اور بے لوث کام کرنے والے ہیں جوان کے کام سے ظاہر و باہر ہے۔ 13 کتب کے مصنف ہیں۔

''گجرات کا علمی سرمایہ'' کے سلسلہ میں انہوں نے مکرم پیر خلیل احمد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر گولیکی ضلع گجرات سے رابطہ کیا کہ ضلع کے احمدی مصنفین اور ان کی کتب کی تفصیل مہیا کریں۔ مکرم پیر صاحب خود بھی مصنف اور صاحب ذوق ہیں اس لئے انہوں نے احمدی مصنفین کی کتب اور کوائف کے حصول کے لئے بھرپور مدد فرمائی۔ اور ڈاکٹر منیر احمد سلیچ صاحب نے اپنی غیر جانبداری کو برقرار رکھتے ہوئے احمدی مصنفین کی کتب کو اپنی خوبصورت اور علمی کتاب کی زینت بنایا ہے۔ اس دور میں کہاں ہیں ایسے نایاب مردان حق وہ فا جو اپنی غیر جانبداری کو برقرار رکھ سکیں۔

ارض گجرات تری خاک کا فیضان ہے یہ
تو نے ہر دور میں عظمت کو جلا بخشی ہے
تیری مٹی نے دیا ایسے چراغوں کو جنم
جن چراغوں نے زمانے کو ضیا بخشی ہے

ذیل میں کچھ احمدی مصنفین کے نام درج ہیں۔

صفحہ 63۔ افضال ربانی
صفحہ 66۔ مولوی امام الدین
صفحہ 97۔ خالد ربانی
صفحہ 98۔ خالد ملک
صفحہ 100۔ خلیل احمد پیرزادہ
صفحہ 122۔ شبلی ایم کام
صفحہ 129۔ شمیم احمد خالد
صفحہ 138۔ صفدر نذیر گولیکی
صفحہ 145۔ ظہور الدین اکمل
صفحہ 152۔ عبدالرحمٰن خادم
صفحہ 159۔ عبداللطیف شاہد حکیم
صفحہ 180۔ غلام رسول راجیکی
صفحہ 181۔ غلام رسول وزیر آبادی
صفحہ 201۔ فیض احمد گجراتی
صفحہ 214۔ محمد اسماعیل
صفحہ 216۔ محمد اشرف ناصر
صفحہ 217۔ محمد اعظم اکسیر
صفحہ 242۔ محمد صادق سماٹری

(مرزا خلیل احمد قمر)

غزل

رشتہ میں نے بھی ہے جوڑا اُسی غفار کے ساتھ
جس کی شفقت ہے رہی مجھ سے گناہ گار کے ساتھ

قیس و کوہکن کی طرح عاشق مذہب ہے مرا
سر بھی رکھا ہے درِ یار پہ دستار کے ساتھ

عشق بھی یارو عطا کرتا ہے اک ہوش و خرد
رہ کے دیکھو تو کبھی یارِ طرحدار کے ساتھ

تیرا گھر قبلہ کیا، پڑھ لی محبت کی نماز
اور تیمم کیا ہم نے تیری دیوار کے ساتھ

دیکھ کر عشق میں مدہوش مجھے ، اس نے کہا
ربط ہم رکھتے نہیں ہیں کسی مے خوار کے ساتھ

پاؤں میں ڈالی ہے خود ہم نے یہ زنجیرِ وفا
ہم کو چاہت ہے مگر اب اسی آزار کے ساتھ

شاعری دل کی زباں ہے وہ سمجھتے ہی نہیں
کیا تو سمجھائے گا پھر اُن کو انہی اشعار کے ساتھ

طاھر بٹ

اردو کے ضرب المثل اشعار

اُجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

....

جبیں پر سادگی ، نیچی نگاہیں ، بات میں نرمی
مخاطب کون کرسکتا ہے تم کو لفظ ' قاتل ' سے

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

جامعہ احمدیہ کے طلباء سے ملاقات۔ سوال و جواب۔ حضور انور کی قیمتی نصائح اور راہنمائی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23۔ اکتوبر 2016ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور خطوط، رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور دفتری امور کی انجام دہی میں حضور انور کی مصروفیت رہی۔

جامعہ احمدیہ میں پروگرام

پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ احمدیہ کینیڈا میں تشریف لائے۔ مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ ہادی علی چوہدری صاحب اور جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کرام نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمام اساتذہ کرام اور سٹاف کے ممبران کو شرف مصافحہ بخشا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ کی گیلری سے گزرتے ہوئے نمائش بھی ملاحظہ فرمائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ کے ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں جامعہ کے تمام طلباء کلاس وائز اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک طرف مدرسۃ الحفظ کے طلباء بھی بیٹھے ہوئے تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ فراس احمد نے کی۔ قرآن کریم کی تلاوت کا ترجمہ پروگرام میں نہیں رکھا گیا تھا۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ترجمہ رکھنا چاہئے تھا۔ یہ ضروری ہے۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک طالبعلم عزیزم فرخ طاہر صاحب کو بلایا اور خود قرآن کریم سے ان آیات کا ترجمہ نکال کر دیا۔ جس پر اس طالبعلم نے یہ ترجمہ پڑھا۔

اس کے بعد عزیزم مصلح الدین صاحب نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الملاحم، باب امارات الساعۃ)

بعدازاں عزیزم فرخ طاہر نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

سے منتخبہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد عزیزم عمر فاروق نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عہد مبارک میں شمالی امریکہ میں نفوذ احمدیت کے عنوان پر تقریر کی۔

دوسری تقریر عزیزم سید لبیب جنود نے خلافت احمدیہ کے ذریعہ شمالی امریکہ میں احمدیت کا نفوذ کے موضوع پر کی۔

بعدازاں حفظ القرآن کلاس کے طالبعلم عزیزم ایان میاں نے قرآن کریم کو حفظ کرنے کی اہمیت پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔

اس کے بعد حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تمام طلباء کلاس وائز بیٹھے ہوئے ہیں۔ جس پر پرنسپل صاحب نے عرض کیا کہ تمام کلاسز کو، کلاس وائز بٹھایا گیا ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا ایک مربی اور (داعی الی اللہ) کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

ایک طالب علم نے بتایا کہ ایک مربی اور داعی الی اللہ کی سب سے بڑی ذمہ داری یہی ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنا چاہئے اور روزانہ فجر کی نماز سے پہلے کم ازکم دو گھنٹے تہجد پڑھنی چاہئے، پھر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور نماز فجر کے بعد بھی قرآن کریم کی تلاوت کرے۔ یہ سب سے بنیادی بات ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ان ملکوں میں رہ کر تم سردیوں میں تو دو گھنٹے تہجد پڑھ لو گے مگر گرمیوں میں کیا کرو گے؟

پھر حضور انور نے دریافت فرمایا اور کیا ذمہ داری ہے؟ یہ تو ہر (مومن) کا فرض ہے، نمازیں پڑھنا، اللہ سے تعلق قائم کرنا، بلکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہر احمدی کو کم ازکم دو نفل تو صبح پڑھنے چاہئیں۔ لیکن مربی تو جماعت کے لوگوں کی Cream ہے۔ جس نے تربیت بھی کرنی ہے اور (دعوت الی اللہ) بھی کرنی ہے۔ (دعوت الی اللہ) اور تربیت کے لئے تو پھر اپنا نمونہ قائم ہونا چاہئے اور نمونے قائم کرنے کے لئے جہاں اللہ سے تعلق پیدا کرنا ہے، قرآن کریم کا علم سیکھنا ہے اور اس کو گہرائی میں جانا ہے۔ قرآن کریم کا علم کس طرح آئے گا۔ سب سے پہلے تو آنحضرت ﷺ کے اسوہ سے جو ہمیں باتیں پتہ لگتی ہیں، جو آپ نے وضاحتیں کی ہیں پھر اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھنا بڑا ضروری ہے۔ بہت سارے جامعہ کے طلباء، وہاں افریقہ میں بھی میں نے دیکھے ہیں، افریقن طلباء جو تعلیم کے لئے پاکستان بھی آئے، ان میں سے بعض ایسے تھے جو بڑے شوق سے کتابیں خریدتے تھے، اپنی لائبریری بناتے تھے اور پھر ان کتب کو پڑھتے تھے۔ جامعہ میں ہوتے ہوئے انہوں نے بہت سارے حوالے یاد کر لئے تھے۔ جو (دعوت الی اللہ) میں کام آتے ہیں۔

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اپنا نمونہ قائم کرنا ہے۔ ہر چیز میں نمونہ بنیں تاکہ جماعت کے لوگوں کی تربیت کرسکیں۔ ہر ایک کی نظر آپ پر ہوتی ہے۔ عاجزی پیدا ہونی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کا ایک شعر ہے اس کا ایک مصرعہ ہے۔ ع

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں

اس کا اگلا مصرعہ کیا ہے۔

اس پر ایک طالب علم نے بتایا:

شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

تو اس پر حضور انور نے فرمایا: تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کا وصل حاصل کرنا۔ وصل کیا ہوتا ہے۔ سادسہ میں ہو گئے ہو اور ابھی بھی بے اعتمادی سے جواب دے رہے ہو۔

اس پر ایک طالب علم نے بتایا: ملاقات۔

حضور انور نے فرمایا: ہاں ''ملنا'۔ تو اللہ تعالیٰ سے ملنے میں، تعلق رکھنے میں، اس کی قربت حاصل کرنے میں یہ ضروری ہے لیکن ایک چیز شرط ہے۔ ایک مصرعہ ہے۔ ع

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو

اس کا اگلا مصرعہ کیا ہے؟

اس پر ایک طالب علم نے بتایا:

کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اب یہ شعر صرف پڑھنے کے لئے نہیں ہیں بلکہ عمل کرنے کے لئے ہیں اور سب سے زیادہ ایک مربی اور (داعی الی اللہ) اور جامعہ کے طالب علم کے ہر فعل اور عمل سے اس کا اظہار ہونا چاہئے۔

بعدازاں ایک طالب علم نے سوال کیا کہ ''جب آپ خلیفہ بنے تھے اور اس وقت سے لے کر اب تک آپ کی طبیعت میں کوئی ایسی تبدیلی آئی ہو جس کو آپ نے خود بھی نوٹس کیا ہو''۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو دوسرے دیکھنے والے ہیں ان کو پتہ ہونا چاہئے۔ تبدیلی تو دس منٹ کے بعد ہی آجاتی ہے۔ کیونکہ اللہ کا خوف زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ پہلے دس پندرہ منٹ پتہ ہی نہیں لگتا کہ ہو کیا گیا ہے۔ اس کے بعد پھر خیال آجاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ ہی سنبھال لے گا اور پھر سنبھال لیتا ہے۔ باقی میں تو جیسا پہلے تھا ویسا اب ہوں۔

ایک طالب علم نے عرض کیا: ''آج کل دماغی امراض (Mental Illness) اور ڈپریشن کافی لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ بطور مربی ہم ان کی کیسے مدد کرسکتے ہیں اور کیا دینی تعلیمات دوا کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے الابذکر اللّٰہ تطمئن القلوب۔ نسخہ تو دے دیا۔ اللہ سے تعلق پیدا کرو، لو لگاؤ، ایک یہ ہے کہ دنیاوی خواہشات کی وجہ سے دماغی امراض (Mental Illness) دنیا میں زیادہ پیدا ہو رہی ہے، دوسری طرف بہت کم کیسز ایسے ہیں جو فنیٹک (Fanatic) ہو جاتے ہیں یا مذہبی طور پر اتنے ڈوب جاتے ہیں کہ پھر ان کو دماغی عارضہ اور طرح کا ہو جاتا ہے۔ لیکن ان میں اکثریت نہیں ہے۔ Exceptions تو ہر جگہ ہوتے ہیں لیکن عموماً جس میں دنیاداری زیادہ ہے یا دنیا کی خواہشات زیادہ ہیں، ان کی جب خواہشات پوری نہیں ہوتیں اور Frustration ہوتی ہے۔ بے چینیاں ہوتی ہیں۔ ماں باپ کو بعض دفعہ بچوں کی وجہ سے پریشانیاں ہو جاتی ہیں اور بعض کو مالی معاملات کی وجہ سے ہو جاتی ہیں بعض کے اور مسائل ہیں تو اس کا حل یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کیا جائے، اس پر بھروسہ کیا جائے، اس سے مانگا جائے، اس سے تعلق پیدا کیا جائے، ایک تو یہ چیز ہے جس کو آج کل دنیا میں پیدا کرنا چاہئے، دنیاوی خواہشات زیادہ ہیں اس لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ جب کسی کی دنیا دیکھو، کسی کا مال و دولت دیکھو تو اس پر لالچ کر کے اس کی طرف نظر کر کے وہ حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو، تمہیں اس میں حسد اور حرص پیدا نہ ہو لیکن کسی کا دین دیکھو اور خدا کی راہ میں اس کی قربانی دیکھو تو کوشش کرو کہ میں بھی اس مقام تک پہنچوں تاکہ اللہ سے تعلق قائم ہو تو یہی ایک نسخہ ہے جس کے لئے انبیاء آتے ہیں جس کے لئے مذہب کی تعلیمات ہیں اور اسی بات کو حضرت مسیح موعود نے بار بار دہرایا ہے کہ میں اسی مقصد کے لئے آیا ہوں کہ بندے کو خدا سے ملاؤں۔ جو دوریاں پیدا ہو گئی ہیں ان کو نزدیک کروں۔ تو یہ ایک ایسی چیز نہیں ہے جو ایک دم یا ایک نصیحت سے پیدا ہو جائے گی یا Over Night کسی میں تبدیلی لے آئیں گے۔ دنیا کا جو ماحول ہے اتنا زیادہ بگڑ چکا ہے اور خواہشات اتنی بڑھ چکی ہیں،

Frustrations اتنی زیادہ ہیں، بے چینیاں اتنی زیادہ ہیں، قناعت میں کمی ہو چکی ہے۔ مستقل ایک Process ہے جس کو ہم نے بار بار کہہ کہہ کے کم از کم جن لوگوں کی ذمہ داریاں ہم پر ہیں، ان میں قائم کرنا ہے لیکن سب سے پہلے اپنے آپ میں پیدا کرنا ہوگا۔ بعض نیک لوگوں میں بزرگوں میں اس لئے بے چینیاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ یہ لوگ کیوں اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا نہیں کرتے۔ کیوں اپنی تباہی کے سامان پیدا کر رہے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ کو بے چینی اگر تھی تو دنیا کے لئے تھی، لوگوں کے لئے تھی دنیا کی خواہشات کے لئے نہ تھی، فلعلک باخع نفسک۔ اللہ تعالیٰ نے جو کہا وہ اس لئے کہا کہ دنیا کے لئے تم بے چین ہو، وہ بے چینی گھبراہٹ کیوں تھی، وہ اس لئے تھی کہ لوگ اپنے خدا کو پہچانیں اور ہلاکت سے بچیں لیکن ایک دنیاوی خواہشات کے لئے بے چینیاں ہیں ڈپریشن ہیں اور پھر مریض بن جاتے ہیں وہ اور چیز ہے۔

ان ملکوں میں چند دن ہوئے ایک ماں میرے پاس آئی ڈپریشن کی مریضہ تھی، ساتھ اس کے بیٹا بھی تھا، میں نے چند سوال کئے بیٹے سے بھی اور اس کی والدہ سے بھی۔ میں نے اس لڑکے کی حالت دیکھ کر کہا تم اصل وجہ ہو اپنی ماں کی ڈپریشن کی۔ ماں رو پڑی اور کہتی ہاں یہی وجہ ہے۔ تو یہ چیزیں ہوتی ہیں۔ تو اس لئے ہم جامعہ کے طالب علم ہیں جوان ہیں، اپنے اپنے ماحول میں اپنے ساتھیوں کو اس وقت ہی اس بات کی طرف مائل کرو کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔ ان ملکوں میں رہ کر بجائے اس کے کہ یہاں کی بے حیائیوں اور غلط باتوں کو سیکھیں، اچھی باتیں ہر قوم میں ہوتی ہیں، اچھی باتوں کو اپنائیں۔ بری باتوں سے بچیں۔ اپنی ایک جو انفرادیت ہے، اپنی ذمہ داری ہے اسے محسوس کریں اور انہیں قائم کریں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: حضور کے غیر از جماعت احباب کے ساتھ جو خطاب ہوتے ہیں ان کے بعد ان کا کیا تاثر ہوتا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: جو میرے پاس ملنے آئے وہ یہی کہہ رہے تھے کہ آپ نے بڑے اچھے الفاظ میں بیان کیا ہے۔ ایک سردار جی کہہ رہے تھے کہ آپ بڑی طاقتوں کو اور بڑی حکومتوں کو یو این او (UNO) وغیرہ کو بھی سب کچھ کہہ دیتے ہیں تو وہ بہت جذباتی ہو کر اس بارے میں میرے سامنے رو پڑے۔ تو بعض لوگوں پر اس طرح بھی اثر ہوتا ہے۔ ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ میں کہوں اور سب لوگ میری بات مان لیں۔ بعض صرف ادب کی وجہ سے اچھے اخلاق دکھانے کے لئے سب کچھ اچھا کہہ دیتے ہیں لیکن بعض لوگوں کے چہروں سے ظاہر ہو رہا ہوتا ہے کہ ان پر اثر ہو رہا ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ سو فیصد جو تعریف کر رہا ہوتا ہے۔ وہ واقعی تعریف کر رہا ہوتا ہے۔ اصل تعریف تو تب ہے جب اس پر عمل ہو۔ جب عمل نہیں کرنا تو پھر کوئی فائدہ نہیں۔ میں ہر ہفتہ اتنی باتیں کرتا ہوں، کچھ نہ کچھ نصیحت تو ہر ایک کے لئے ہوتی ہے۔ تم مجھے بتاؤ تمہارے پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہوتا کہ ایک دن ایک گھنٹہ مجلس میں بیٹھ کر بہت اثر ہو جائے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: جب آپ کینیڈا آتے ہیں ہمیشہ گرمیوں میں آئے ہیں، اس دفعہ سردی میں آکر کیسا لگ رہا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہاں سردی بس جلدی شروع ہو گئی ہے۔ یو کے اور یورپ میں یہ موسم ایک مہینہ بعد آجائے گا لیکن سردی اچھی ہے۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اتنی جلدی سردی آجائے گی۔ پھر بھی احتیاطاً میں گرم کپڑے لے آیا تھا۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا: حضور جب ہم مربی بن کر جماعتوں میں جائیں گے سیاست دیکھ کر ہمارا کیا ردعمل ہونا چاہئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سیاست کیا ہوتی ہے؟ ایک ملک کی سیاست ہوتی ہے، ایک خاندانی سیاست ہوتی ہے، بعض لوگوں کو ویسے ہی ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے کی عادت ہوتی ہے۔ اگر تم جماعت کی سیاست کی بات کر رہے ہو بعض لوگوں کے غلط رویے ہوتے ہیں۔ کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ سامنے کچھ اور کہتے ہیں اور پیچھے کچھ اور کہتے ہیں۔ مربیان کو میں ہمیشہ یہی نصیحت کیا کرتا ہوں کہ انہیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ انہوں نے کسی بھی فریق کا حصہ نہیں بننا۔ اگر غلط بات دیکھو تو رد کرو اگر تم دیکھو کہ اگر بڑا بھی بات کر رہا ہے، جس سے آپس میں رنجشیں پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ بدظنیاں پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ یا جماعت کی بات ہے تو اس میں تو فتنہ برداشت ہو ہی نہیں سکتا۔ تو جو بھی ہے تم اسے روکو۔

ایک بزرگ تھے ان کو ایک شخص نے آکر کہا فلاں شخص آپ کے بارہ میں فلاں بات کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تم نے بھی گناہ کیا کہ مجھے آکر یہ بات بتائی اور اس نے بھی گناہ کیا۔ ان باتوں سے رنجشیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ چیزیں تمہیں جماعت کو بتانی ہوں گی۔ یہ نہیں دیکھنا کہ ہماری عمر کیا اور کرنے والے کی عمر کیا ہے۔ اصل کام تربیت ہے۔ مربی کا مطلب ہی تربیت کرنے والا ہے۔ اگر ہم تقویٰ کی بات کرتے ہیں تو ہمارا ہر کام تقویٰ کے مطابق ہونا چاہئے اور ہر قسم کے دوغلا پن سے بالا ہونا چاہئے۔

سیاست کیا ہے، دوغلا پن ہے۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ حکمت ہے۔ یہ حکمت نہیں ہے۔ حکمت تو یہ ہے کہ کس کو اس طریق سے سمجھایا جائے کہ برائیاں دور ہوں۔ حکمت یہ نہیں کہ برائیاں پھیلائی جائیں۔ یا یہ ہے کہ ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے تو ہم نے سچی بات کہہ دی۔ سچی بات کہنے والے بدو بھی تھے۔ کیا وہ بڑے پسند کئے جاتے ہیں۔ (دین) کی تاریخ میں وہ اکابر صحابہؓ جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی صحبت سے حصہ پایا۔ کیا کبھی دیکھا گیا کہ انہوں نے ان بدوؤں کی طرح اعتراض کیا ہو۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت عمرؓ کا کسی نے پلو پکڑ لیا اور کھینچنے لگا۔ کیا وہ صحابہؓ جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی تربیت سے حصہ لیا ایسا کیا؟ کبھی نہیں۔ تو بعض لوگ بدو پنا دکھاتے ہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اصلاح کر رہے ہیں۔ تو اس طرح کی بہت سی باتیں ہیں چاہے تم اس کو سیاست کی بات کہہ دو یا کوئی اور نام دے دو۔ یا پھر آپس میں گروپ بندی ہو جائے گی۔ دوسروں کے خلاف شکایتیں شروع ہو جائیں گی۔ مرکز میں لکھنا شروع کر دیں گے۔ پھر بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جیسے بے نام خط لکھ دیتے ہیں اور کسی کے نام پر شکایت لکھ دیتے ہیں۔ دس پندرہ بندوں کے نام پر کسی عہدیدار کے خلاف شکایت لگا دیتے ہیں۔ ان ساری چیزوں سے تم نے بچنا ہے۔ اول تو جماعتی طور پر کسی ایسے خط پر جو بے نام ہے کارروائی کی نہیں جاتی۔ جس میں اتنی جرأت ہی نہیں کہ کسی کا قصور بتائے۔ یا کوئی غلطی دیکھی ہے تو بتائے۔ یا کسی عہدیدار کے خلاف شکایت کرنی ہے تو بتائے تو پھر اس میں منافقت پائی جاتی ہے۔ تم لوگوں نے کسی پارٹی کی طرف نہیں ہونا۔ تو جب دیکھو کہ دو فریق ایسے ہیں تو مربی نے تعلق تو بہرحال قائم رکھنا ہے۔ گھروں میں بھی جانا ہے۔ لیکن مربی نے وہاں جا کر چائے کی پیالی بھی نہیں پینی۔ ان کے گھر سمجھانے کے لئے ضرور جاؤ۔ جو دو فریق لڑے ہوئے ہیں، دونوں کے گھر جاؤ۔ ان کو سمجھانے کے لئے لیکن نہ اس کے گھر سے کھانا پینا ہے نہ دوسرے کے گھر سے تاکہ تم پر الزام نہ لگے کہ مربی صاحب فلاں کی Favour کر رہے ہیں۔ اس طرح کے اور بہت سے مسائل آتے ہیں جب فیلڈ میں جاؤ گے تو دیکھو گے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا: بعض لوگ حضور انور کو ہفتہ وار خط نہیں لکھنا چاہتے، کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ حضور انور کا وقت ضائع ہو رہا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ بہانہ ہے۔ اگر تو حقیقت میں ایسا ہے تو پھر ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ میرے لئے دعا کر رہا ہو اور کم از کم دو نفل تو روز پڑھتا ہو۔ لیکن اگر دعا بھی نہیں کر رہے اور خط بھی نہیں لکھ رہے تو تعلق نہیں قائم ہو سکتا۔ لمبے لمبے خط نہ لکھو۔ ایک دو صفحے کے لکھو۔ مہینہ میں ایک یا دو خط لکھو تاکہ تعلق قائم ہو جائے۔ کام کی بات بھی لکھنی ہو تو مختصر خط لکھا جا سکتا ہے۔ میں تو ہمیشہ جماعتی طور پر بھی اور ذاتی طور پر بھی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو خط لکھا کرتا تھا۔ تو پہلے سوچتا تھا کہ کیا مضمون ہونا چاہئے۔ پھر سوچتا تھا کہ چار پانچ لائنوں سے زیادہ خط نہیں ہونا چاہئے۔ تاکہ ان کی نظروں کے سامنے سارے Points آجائیں۔ ایسے خط کے جواب بھی آجاتے ہیں۔ تین صفحوں کا خط بھی لکھو گے تو میری ڈاک کی ٹیم کو چلا جائے گا اور وہ ایک لائن کا خلاصہ نکال کر مجھے دے دیں گے۔ ہو سکتا ہے جو خلاصہ وہ بنائیں اس میں وہ Points نہ آسکیں جسے تم واضح کرنا چاہتے ہو۔ اس لئے مختصر بات کرنی چاہئے۔ جامعہ کے طلباء اور مربیان کو تو ضرور لکھنا چاہئے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: اپنی نمازوں میں سوز اور تڑپ کیسے پیدا کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لمبا عرصہ پریکٹس کرو گے تو سوز پیدا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے بتایا ہے کہ رونے والی شکل بناؤ تو ایک وقت رونا آجائے گا۔ کوئی ایسی چیز جس سے تمہیں درد محسوس ہو۔ جس کے بارہ میں تم دعا کرنا چاہتے ہو، اس کے بارہ میں دعا کرو، دل سے جب دعا نکلتی ہے تو اوروں کے لئے بھی سوز آجاتا ہے۔ ایک پرانے مربی تھے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عمرہ یا حج پر گیا اور وہاں مسجد نبوی میں بیٹھا تھا۔ تو سجدہ کیا لیکن رقت پیدا نہیں ہو رہی تھی۔ دل چاہتا تھا کہ سوز پیدا ہو۔ تو اتنے میں ایک ریلا آیا اور میری کمر پر اتنی زور سے لات ماری کہ میری چیخ نکل گئی۔ تو اس چیخ کے بعد میری ایسی ہائے نکلی کہ جب میں سجدہ میں گیا تو سوز پیدا ہو گیا اور مزہ آگیا۔ اس سے پہلے کہ کسی کی ٹانگ تمہیں پڑے تم خود ہی سوز پیدا کرو۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: بعض لوگ جماعت میں ایسے ملتے ہیں کہ کہتے ہیں کہ جو ان کو دکھ ہے وہ نظام کی طرف سے ہے اور جماعت پر کافی تنقید بھی کرتے ہیں۔ اگر مربی سلسلہ کو ایسا محسوس ہو کہ اس شخص کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، وہ واقعی سخت ہے لیکن صحیح ہے۔ تو اس صورتحال میں مربی کو کیا کرنا چاہئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پہلے تو اس معاملہ کی گہرائی میں جاؤ۔ یہ دیکھو کہ اس شخص کے جو جذبات ہیں، کیا وہ اس کی انا کی وجہ سے ہے اور کیا اس وجہ سے اس کی دوری ہوئی ہے۔ اگر کسی میں ایمان مضبوط ہے، تو ایسے شخص کا ایمان ان باتوں سے متزلزل نہیں ہوتا۔ نہ وہ جماعت سے پیچھے ہٹتا ہے نہ خلافت سے۔ وہ بار بار لکھتا ہے کہ یہ باتیں میرے خلاف ہوئی ہیں۔ کئی دفعہ ایسا ہو چکا ہے جس کا میں خطبہ میں ذکر کر چکا ہوں۔ ہمارے مرکزی دفاتر بھی بعض دفعہ غلط رپورٹ کر دیتے ہیں۔ جب ان لوگوں کے خطوط مجھے براہ راست آتے ہیں اور میں تحقیق کرواتا ہوں تو بات اور ثابت ہوتی ہے۔ اس پر میں مرکزی عہدیداروں کو بھی سزا دیتا رہا ہوں۔ بعضوں کو معطل بھی کیا۔ بعضوں کو یہ بھی کہا کہ بیٹھ کر استغفار کرو تو بعض دفعہ ایسی چیزیں ہو جاتی ہیں۔ بدظنی نہیں قائم ہونی چاہئے۔ خلافت سے تعلق اور نظام جماعت سے تعلق میں سب کو مضبوط ہونا چاہئے۔ ہاں مربی کا کام ہے کہ ہر ایک کو سمجھائے کہ ٹھیک ہے یہ ہو گیا غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ انصار اللہ خدام الاحمدیہ میں بھی میں کہتا رہتا ہوں کہ بعض دفعہ ایک شخص جو دور گیا ہے وہ غلط فیصلے کی وجہ سے دور گیا ہے۔ تمہارے عہدیداروں کے خلاف ہو گیا ہے۔ فلاں شخص کو کچھ شکایات تھیں تمہارے عہدیداروں کے خلاف، جن کے سبب وہ دور ہو گیا۔ اس لئے مربی کو

چاہئے کہ انہیں قریب لائے۔ خاص کر اگر مربی بھی نوجوان ہے۔ نوجوانوں سے تعلق پیدا کرو۔ انہیں قریب لاؤ۔ انہیں کہو کہ یہ چیز غلط ہے کہ تم نظام کے خلاف بولو۔ فلاں عہدیدار سے تکلیف پہنچی، تو ایسا ہوسکتا ہے۔ فیصلہ بھی غلط ہوسکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص اپنی چرب زبانی کی وجہ سے میرے سے غلط فیصلہ کروالیتا ہے اور دوسرے کا حق مارلیتا ہے۔ تو وہ میرا قصور نہیں۔ وہ اپنے پیٹ میں آگ کا گولا بھر رہا ہے۔ تو یہ چیزیں تو چلتی ہیں۔ لیکن نظام اور خلافت سے اس وجہ سے دوری نہیں ہونی چاہئے۔ بعض ایسے مخلصین ہیں کہ بار بار لکھتے ہیں لگتا ہے جیسے مچھلی کی طرح تڑپ رہے ہیں۔ جو پانی سے باہر نکال دی جائے۔ تو انہیں سمجھاؤ، قریب لاؤ، انہیں کہو کہ بار بار معافی مانگیں۔ جب تحقیق ہوگی اگر وہ صحیح ہیں تو ان کے حق میں فیصلہ ہو جائے گا۔ اصل چیز یہ ہے کہ ایمانوں کی مضبوطی ہونی چاہئے۔ اس لئے ایمان کی مضبوطی کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: دنیا کے لیڈر سے آپ ملتے رہتے ہیں۔ ان کی طبیعت کو سمجھ کر کچھ ایسی نصائح آپ بتائیں جن سے ان پر اثر ہو۔ جن سے مربیان کو فائدہ ہو سکے۔ کس طرح ہم کسی سیاستدان کے دل پر اثر کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو ہر ایک کی انفرادی طبیعت ہوتی ہے۔ ایک عمومی بات یہ ہے کہ تم لوگ احمدی ہو مربیان ہو، تمہارے پاس دلائل ہیں۔ اگر نیکی ہے اور تقویٰ ہے۔ تو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ حق بات کہو اور Balance ہو کر کہو۔ تو کوئی انکار کر ہی نہیں سکتا۔ بعض بڑے بڑے سیاستدان میرے منہ پر کہہ گئے ہیں کہ تم بات کرتے ہو بڑے آرام سے کرتے ہو سچی کرتے ہو اور اسی سچی بات میں ہمارے منہ پر چپیڑ مار دیتے ہو۔ ہم کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ ایسے بھی Reaction ہوتا ہے۔ طریقہ آنا چاہئے۔ یہ دیکھو کہ ان کی نفسیات کیسی ہے۔ اگر Rudely کسی سے بولو گے، صرف اعتراض کئے جاؤ گے تو عزت نہیں ہوگی۔ حکمت نہیں ہوگی۔ اسی لئے (دعوت الی اللہ) اور ہر ایک کام میں اللہ تعالیٰ نے موعظہ حسنہ کا کہا ہے۔ تمہارا وعظ حکمت کے ساتھ ہونا چاہئے تو اکثریت پر اس کا اچھا اثر ہوتا ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: جامعہ طلباء کے لئے شادی کرنے کا بہترین وقت کیا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب تم ضرورت محسوس کرو شادی ہونی چاہئے لیکن انتظامی طور پر میں اس وقت اجازت دیتا ہوں جب تم خامسہ میں پہنچ جاؤ۔ کم از کم رشتہ کر لینا چاہئے۔ لیکن نکاح نہیں۔ نکاح شادی کے قریب جا کر کرو۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: نماز کے دوران ذہن کبھی کبھی ادھر ادھر چلا جاتا ہے؟ اس کا کیا حل ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ وقف نو کی کلاس میں بھی کسی نے کہا تھا کہ کبھی کبھی خیالات نماز میں ہٹ جاتے ہیں۔ اگر کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے تو تم بڑے نیک آدمی ہو۔ لوگوں کے تو اکثر چلے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ قیام نماز کا ایک یہ بھی مطلب ہے کہ جب ذہن ادھر ادھر جائے تو اس کو واپس لاؤ وہیں جہاں سے چھوڑا تھا۔ رکن نماز کا اگر ہو گیا سجدہ میں تھے پھر کھڑے ہو گئے اگر اسی رکن میں تھے تو شیطان سے پناہ مانگو اور پھر دوبارہ اسی جگہ کو دوہراؤ۔ اگر دوسری حالت میں آگئے ہو دوبارہ توجہ پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ ایسا کرو گے تو آہستہ آہستہ عادت ہو جائے گی۔ لیکن اس کی طرح نہ کرو کہ پوری نماز ہی سفر میں گزر جائے۔ جس شخص کا سفر دہلی سے شروع ہوا اور کلکتہ سے ہوتے ہوئے بخارا پہنچا اور لاکھوں کا کاروبار کر کے مکہ آگیا۔ اتنا نہیں ہونا چاہئے۔ خیال جلدی بدل جانا چاہئے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا: حضور آجکل بہت لوگ مذہب سے ہٹ رہے ہیں اور خدا پر ان کا ایمان ختم ہو رہا ہے۔ انہیں کیسے (دعوت الی اللہ) کی جائے؟

حضور انور نے فرمایا کہ پہلے تو انہیں بتاؤ کہ خدا ہے۔ جو خدا کو نہیں مانتا اس کو پہلے خدا کے وجود پر لانا ہوگا۔ اگر تم کہو کہ جماعت احمدیہ سچی ہے یا (دین) سچا مذہب ہے۔ تو وہ کہے گا تمہارے لئے ہوگا مجھے اس سے کیا۔ پہلی بات تو یہ کہ خدا پر یقین پیدا کرو۔ خدا کے وجود پر یقین پیدا کرواؤ۔ تمہارے پارلیمنٹ میں ہی ایک شخص آیا ہوا تھا جو کہتا تھا کہ مجھے خدا پر یقین نہیں ہے۔ میں نے مذہب کو چھوڑ دیا ہے۔ لیکن آج چند باتیں تمہاری سن کر مجھے یہ پتہ لگ گیا ہے کہ مذہب کوئی چیز ہے۔ جب مذہب ہے تو خدا بھی کوئی ہوگا۔ تو حکمت سے بعض باتیں کرنی پڑتی ہیں۔ اس لئے پہلی بات یہ ہے کہ خدا پر انہیں یقین دلاؤ۔ خدا کا وجود کیا ہے، اس کے لئے خود بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرو اور دلیلیں بھی پڑھو۔ موٹی دلیلوں کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کتاب ہمارا خدا پڑھو۔ کیا وہ کتاب سب لوگوں نے پڑھی ہے، کیا تمہاری لائبریری میں ہے؟ اس کو پڑھنا چاہئے تاکہ خدا کے وجود پر تمہیں یقین آئے۔ انہوں نے اس میں کئی دلیلیں دی ہوئی ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ باتیں آگے چلتی ہیں۔ لندن گلڈ ہال میں ایک مذہبی کانفرنس ہوئی تھی اکیسویں صدی کا خدا کے موضوع پر۔ مختلف قسم کے لوگ آئے تھے۔ یہودی، عیسائی، بڑے کارڈنل اور ربائی بھی اور سیاستدان بھی تھے۔ وقت تو زیادہ نہیں تھا۔ میں نے حضرت مسیح موعود کی بعض پیشگوئیاں جیسا کہ طاعون اور زلزلہ کی پیشگوئی اور زار کی جو سیاستدانوں کے لئے خاص ہوتی ہے۔ اس کی حالت کی پیشگوئی ان سب کا ذکر کیا تھا۔ اگر خدا نہیں تو یہ کس طرح پوری ہوئیں۔ ان میں کئی لوگ دہریہ بھی تھے، جنہوں نے کہا کہ تم نے ہمیں کچھ سوچنے کا دیا ہے۔ تبدیل نہ ہوں کم از کم توجہ تو اس طرف ہو۔ تو حکمت سے اور موقع محل دیکھ کر باتیں کرنی ہوتی ہیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: حضور انور نے ایک خطبہ میں فرمایا تھا کہ اگر خدا تعالیٰ سے صحیح تعلق پیدا کرنا ہو تو آنحضرت ﷺ سے حقیقی پیار پیدا کرنا ہوگا۔ یہ حقیقی پیار کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تک پہنچنے کے لئے رسول اللہ ﷺ ایک وسیلہ ہیں۔ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، درود سمجھ کر بھیجنا چاہئے۔ یہی بڑا ضروری ہے۔ اسی سے پھر محبت بڑھتی ہے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کے پیارے کو انسان پیار کرتا ہے تو پھر اللہ بھی پیار کرتا ہے۔ اس میں مسئلہ کیا ہے۔ سوال کھول کر واضح کرو۔

اس پر طالب علم نے کہا: پیار کا اظہار کس طرح کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی غیرت ہونی چاہئے۔ دین کی غیرت ہونی چاہئے۔ جہاں کوئی (دین) یا رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرتا ہے تو غیرت میں جواب دینا چاہئے لیکن حکمت کے ساتھ جواب ہونا چاہئے۔ یہ نہیں کہ بیٹھ کر لغویات سنو اور پھر وہاں بیٹھے رہو۔ یا تو جواب دو یا غیرت کا اظہار یہ ہے کہ اس مجلس سے اٹھ کر آجاؤ اگر جواب نہیں آتا۔ بہت سارے اظہار ہیں محبت کے۔ اپنے لوگوں سے محبت ہو۔ جیسے اظہار کرتے ہو، ویسے ہونا چاہئے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا: بعض (-) ہم سے کیوں نفرت کرتے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا کہ تم ان سے محبت کرو، اس لئے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو مانتے ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ ...... پڑھتے ہیں۔ اس لئے ہمیں ان سے نفرت تو کوئی نہیں۔ ہاں ان کے غلط کاموں سے نفرت ہے۔ کسی شخص سے نہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو انہیں کہو، تمہارا کام تمہارا عمل تمہارے ساتھ ہے لیکن ہم تو تمہارے ساتھ اس لئے نفرت نہیں کریں گے کہ تم آنحضرت ﷺ کا کلمہ پڑھنے والے ہو۔ جو ہمیں بہت پیارے ہیں۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا: قرآن کریم کا سب سے پرانا نسخہ کہاں ہے؟

حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو مجھے پتہ نہیں کہ کدھر ہے۔ لیکن بعض پرانے نسخے ترکی کے میوزیم میں موجود ہیں۔ ابھی انہیں برمنگھم میں ایک نسخہ ملا۔ قرآن کریم کے بعض لکھے ہوئے حصے انہیں ملے۔ جن پر جب تحقیق کی گئی تو پتہ لگا کہ وہ ساتویں صدی کے ہیں۔ یہ تو مختلف جگہوں پر ہیں۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا: آپ کو ایک دن میں کتنے خط آتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ خط تو بیشمار آتے ہیں، پندرہ سولہ سو تو آتے ہوں گے۔ لیکن جو میں خود دیکھتا ہوں وہ پانچ چھ سو ہیں۔ باقی میں اپنی ٹیم کو دے دیتا ہوں جو پڑھ کر اور خلاصے بنا کر مجھے دے دیتے ہیں۔ ہفتہ میں سات آٹھ ہزار خط کا خلاصہ بن کر آتا ہے۔ اس طرح روزانہ ہزار خطوں کا خلاصہ بن کر آجاتا ہے۔ پھر کہو گے لکھتے کتنا ہو، جواب کتنے دیتے ہو۔ کبھی تمہیں میرے دستخط کے ساتھ جواب آیا ہے۔ بہت سارے خط پرائیویٹ سیکرٹری کے دستخط کے ساتھ آجاتے ہیں۔ میں بھی بہت سے خطوط پر دستخط کرتا ہوں۔ پانچ چھ سو پر روزانہ کر دیتا ہوں۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ سب سے اچھا طریقہ دعوت الی اللہ کرنے کا کیا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پہلے بھی میں نے بتایا ہے کہ وہ شخص کیسا ہے، کس چیز پر یقین رکھتا ہے۔ کسی کو خدا پر یقین نہیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے اگر تم کہو کہ احمدیت سچی ہے، وہ کہے گا، ہوگی سچی۔ اس لئے پہلے اسے خدا پر یقین کرواؤ۔ اگر مذہب کو سمجھتا ہے تو سچے مذہب کی نشانیاں بتاؤ۔ (دین) کیسا سچا مذہب ہے۔ (دین) میں کون کون سی پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں، احمدیت کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود آئیں گے اور قرآن کریم کی پیشگوئیاں کس طرح پوری ہوئیں۔ ہر ایک کو دیکھ کر (دعوت الی اللہ) کی جاتی ہے۔ بحث نہیں کرنی کسی سے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ آپ کا پسندیدہ شوق کیا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کیا بتاؤں کیا شوق ہے۔ اب تو کوئی شوق رہا ہی نہیں۔ اب تو تم لوگوں سے مل کر ہی سارے شوق پورے ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر کبھی بھی مجھے موقع ملے۔ اگر چند گھنٹے فارغ ہو جاؤں تو شکار کا شوق ہے۔ شوٹنگ کر لیتا ہوں۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا: آپ کو کینیڈا کے وقف نو سے کیا امید ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب تمہارے پیدا ہونے سے پہلے تمہاری ماں نے تمہیں وقف کیا تھا کس بات پر کیا تھا۔ اسی بات پر کیا تھا جو حضرت مریمؑ کی والدہ نے کہا تھا کہ میں اللہ تعالیٰ کی خاطر بیٹی دیتی ہوں یا جو بھی بچہ پیدا ہو۔ امید یہی تھی کہ وہ دین کی خدمت کرنے والے ہوں۔ اللہ سے تعلق ہو اور دین کی خدمت کرنے والے ہوں۔ دنیا کی طرف دیکھنے والے نہ ہوں۔ اس لئے وقف نو کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ انہوں نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کی ہے۔ اس کے لئے ضروریات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرو۔ دین سیکھو، دین کیا ہے۔ قرآن کریم اور اس کا ترجمہ پڑھو۔ صرف اس کو حفظ کرنا کافی نہیں۔ اس کا ترجمہ تشریح تفسیر بھی آنی چاہئے۔ پھر اس کو اپنی زندگی کا حصہ بناؤ پھر اس کے مطابق (دعوت الی اللہ) کرو۔

(جاری ہے)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124701 میں مشہود الرحمٰن قمر

ولد مسعود احمد اصغر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود الرحمٰن قمر گواہ شد نمبر 1۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شدہ نمبر 2۔ حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

مسل نمبر 124702 میں عادل محمود

ولد راشد علی خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل محمود گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124703 میں عبد الرحمٰن

ولد طاہر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر 2۔ حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

مسل نمبر 124704 میں اسامہ عاقب

ولد مبارک احمد شاہد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ عاقب گواہ شد نمبر 1۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر 2۔ حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

مسل نمبر 124705 میں احمد شیراز

ولد محمد شہباز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد شیراز گواہ شد نمبر 1۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر 2۔ حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

مسل نمبر 124706 میں نصر اللہ بھروانہ

ولد احمد صاحب بھروانہ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر اللہ بھروانہ گواہ شد نمبر 1۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر 2۔ حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

مسل نمبر 124707 میں مبرور احمد

ولد محمود احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124708 میں عدیل احمد

ولد ظہیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124709 میں سرفراز احمد رؤف

ولد عبد الرؤف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد رؤف گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124710 میں دانیال مغل

ولد فضل احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال فضل گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124711 میں عدنان اکرم

ولد محمد اکرم بندیشہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان اکرم گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124712 میں یاسر فیضان

ولد وسیم احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر فیضان گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124713 میں محمد اطہر جاوید

ولد محمد جاوید اقبال قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2010ء ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اطہر جاوید گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124714 میں ظہیر احمد

ولد شبیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

محترمہ والدہ سکینہ بی بی صاحبہ

میری والدہ ایک زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں اور گاؤں ڈھڈیالہ ضلع نارووال کی رہنے والی تھیں اور نارووال سے ہی دو تین کلومیٹر پسرور نارووال سڑک پر واقع ہے۔ اس گھرانے کا علم کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہ تھا۔ اس لحاظ سے آپ پڑھی لکھی نہ تھیں۔ خاکسار کے والد صاحب نے تین شادیاں کی تھیں۔ ہماری والدہ سکینہ بی بی صاحبہ آپ کی پہلی بیوی تھی۔ جب میری پیدائش ہوئی اسی وقت والدہ صاحبہ ناراضگی کی حالت میں اپنے بھائی کے پاس رہ رہی تھیں۔ آپ سے ناراضگی کی وجہ سے والد صاحب نے اپنے ہی رشتہ داروں میں دوسری شادی کرلی۔ دوسری شادی کے بعد آپ نے احمدیت کے بارہ میں اپنے ایک رشتہ میں بھائی کے ساتھ مل کر تحقیق شروع کردی۔ جبکہ دونوں ہی ٹیچر تھے۔ دونوں ہی اس نتیجہ پر پہنچے کہ احمدیت سچی ہے اور دونوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کرنے کا ارادہ کرلیا۔

والد صاحب نے تو بیعت کرلی لیکن والد صاحب کے دوسرے بھائی نے اپنے گھریلو دباؤ کی وجہ سے بیعت نہ کی۔ بیعت کرنے پر محترم والد صاحب کو گھر سے نکال دیا گیا۔ آپ نکل گئے جبکہ آپ کی دوسری بیوی بھی آپ کو چھوڑ کر چلی گئی۔ ایک دن آپ کی ملاقات دوسری بیوی سے ہوگئی تو آپ نے اس کو گھر آنے کو کہا اس نے کہا احمدیت چھوڑ دو میں آجاؤں گی۔ اس پر آپ نے اس کو ہی چھوڑ دیا اور طلاق دے دی۔ اس کے بعد وہ جلد ہی کسی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہوگئی۔ اپنی دوسری بیوی کو چھوڑنے کے بعد والد صاحب ہماری والدہ کو لے آئے اور احمدیت کی محبت میں میرا نام ریاض احمد سے بدل کر بشیر الدین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نام پر رکھ دیا والدہ صاحبہ نے اس پر کوئی اعتراض نہ کیا۔ ہماری والدہ صاحبہ نے کبھی بھی احمدیت کی مخالفت نہ کی۔ بلکہ جب کبھی ہم چندہ وغیرہ نہ دیتے تو احمدی نہ ہونے کے باوجود والدہ صاحبہ ہمیں چندہ دینے کے بارہ میں کہتیں کہ چندہ دو اور نمازیں بھی پڑھو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور والدہ صاحبہ کی توجہ کی وجہ سے ہم سب بھائی احمدی رہے اور احمدی ہیں۔ جبکہ یہ مرحلہ بہت کٹھن تھا۔ کیونکہ والد صاحب کا منہ ایک طرف جبکہ والدہ صاحبہ کا منہ دوسری طرف اور اولاد کے لئے ایک امتحان۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کی اولاد اس امتحان میں کامیاب رہی اور والد صاحب کی شکرگزار رہی کیونکہ ان کی وجہ سے ہی انہیں سیدھا راستہ ملا تھا اور یہ نعمت ملی لیکن والدہ صاحبہ اس سیدھے راستہ پر نہ آئیں اور نہ ہی احمدیت کو قبول کیا۔ جس کا ہم سب بھائیوں کو افسوس تھا اور سب کی کوشش بھی تھی کہ آپ احمدی ہو جائیں لیکن ناکام رہے شاید والد صاحب سے ضد کی وجہ سے۔

والد صاحب کی وفات کے بعد مجھے خیال آیا کہ آپ کو احمدی کرنے کی ایک اور کوشش کرلیں۔ چنانچہ میں نے والدہ صاحبہ سے کہا کہ ماں کو بچوں سے کتنی محبت ہوتی ہے اور ہر ماں اپنے بچوں کے ساتھ ہر حالت میں رہنا چاہتی ہے اور رہتی بھی ہے کہنے لگی ہاں ہر ماں اپنے بچوں کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہے۔ اس پر میں نے کہا کہ اگر ہم نعوذ باللہ غلط راستہ پر ہیں تو ہم جہنم میں جائیں گے آپ بھی ہمارے ساتھ چلے جانا۔ اکٹھے تو رہیں گے۔ اگر جنت میں جائیں گے تب بھی اکٹھے تو رہیں گے۔ کہنے لگی ٹھیک ہے۔ پھر میں نے کہا ٹھیک ہے تو پھر بیعت کرلو۔ والدہ صاحبہ مان گئیں اور بیعت کرلی۔ آپ کے بیعت کر لینے پر ہم سب کو بہت خوشی ہوئی۔

ہماری والدہ صاحبہ گاؤں کی رہنے والی تھیں اور گاؤں میں ہی زندگی گزارنا زیادہ پسند کرتی تھیں۔ اس لئے آپ اپنے بیٹے سلیم صدیق ریلوے کے سیالکوٹ کے پاس زیادہ تر رہیں۔ آپ کو اپنے اس بیٹے سے بہت پیار تھا۔ چنانچہ آپ کی وفات بھی آپ کے اسی بیٹے کے پاس ہی ہوئی اور وہاں ریلوے کے میں ہی تدفین ہوئی۔ بیعت کے جلد بعد ہی آپ کی وفات ہوگئی ورنہ آپ کی وصیت کروانے کا بھی خیال تھا جو ادھورا رہ گیا۔ والد صاحب نے تیسری شادی اپنے چھوٹے بھائی کی بیوہ سے کی۔ لیکن ہماری والدہ نے اس کا برا نہ منایا۔ جھگڑے اور فتنہ فساد کی بات نہ کی اور آرام سے وقت گزارتی رہیں۔ ہم سب بھائی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدی تھے ہم سب بھائیوں کی شادیاں احمدی گھرانوں میں ہوئیں۔ شادیوں میں خود شریک ہوتی رہیں۔ کبھی مخالفت نہ کی بلکہ اپنی بہوؤں سے بھی اچھا سلوک کیا اور بہت اچھا وقت گزارا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں جگہ دے اور اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم عرفان زاہد صاحب مربی سلسلہ میاں چنوں ضلع خانیوال تحریر کرتے ہیں۔

عنایہ محمود بنت مکرم آصف محمود صاحب 128/15L ضلع خانیوال نے 8 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 2 نومبر 2016ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم یاسر احمد ناصر صاحب مربی ضلع خانیوال نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالحمید خلیق صاحب دونوں آنکھوں سے نابینا اور ایک کان سے بہرہ ہونے کے باوجود مجلس کا ریکارڈ اور دیگر دفتری امور کی نگرانی کر رہے ہیں اور سیکرٹری خزانہ بھی ہیں۔ ان دنوں ان کے صحتمند کان پر بھی بہرہ پن کا اثر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ طاہرہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ صدیقہ رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب مرحوم مختلف عوارض کی وجہ سے مورخہ 11 نومبر 2016ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز ظہر بیت الفتوح دارالفتوح شرقی ربوہ میں مکرم حنیف احمد ثاقب صاحب صدر محلہ دارالفتوح شرقی نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحومہ کی عمر 57 برس تھی۔ خوش اخلاق صابر اور ملنسار خاتون تھیں۔ ڈائلیسز اور بیماری کے دوران ہمیشہ تکلیف کو ہنس کر برداشت کیا۔ مرحومہ نے 3 بیٹیاں، 1 بیٹا، 3 بھائی اور 2 بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، جنت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھاوجہ مکرمہ سیدہ امۃ القیوم ظفر صاحبہ زوجہ مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر شمالی ربوہ مورخہ 10 نومبر 2016ء کو گردوں کی خرابی کے باعث الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں مختصر علالت کے بعد 66 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اگلے روز آپ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ دارالشکر شمالی کی گراسی گراؤنڈ میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم شیخ صاحب موصوف نے کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹا مکرم سید عطاء الحی قمر صاحب مربی سلسلہ، دو بیٹیاں مکرمہ ڈاکٹر سیدہ ناہید ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم سید نصیر احمد ناصر صاحب اسلام آباد، مکرمہ سیدہ منصورہ نگار صاحبہ اہلیہ مکرم سید عروج احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ، دو بہنیں مکرمہ سیدہ امۃ الکلثوم صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمود احمد صاحب دارالشکر شمالی ربوہ اور مکرمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ خاکسار یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ حضرت سید نذیر حسین شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی نواسی اور مکرم سید حافظ باغ علی شاہ صاحب آف معین الدین پور گجرات کی پوتی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ بشریٰ شہزادی صاحبہ زوجہ مکرم وحید احمد گجر صاحب وصیت نمبر 74385 نے مورخہ 27 جنوری 2008ء کو ریلوے کے P/O بدو کے تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی۔ عرصہ 2 سال سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆............☆............☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

20 نومبر 2016ء

1:05 am	عالمی خبریں
1:25 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب
2:25 am	راہِ ہدیٰ
4:00 am	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:15 am	الترتیل
6:45 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب
7:45 am	سٹوری ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
9:15 am	میدان عمل کی کہانی
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو
1:15 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 5 جون 2015ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:25 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	کڈز ٹائم
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	قرآنک آرکیالوجی

21 نومبر 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth Live
1:35 am	پریس پوائنٹ
2:40 am	تشحیذ الاذہان
3:00 am	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
4:15 am	سوال و جواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:55 am	یسرنا القرآن
6:30 am	گلشن وقف نو
7:45 am	تشحیذ الاذہان
8:20 am	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
9:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ بھارت۔ کالی کٹ میں استقبالیہ 27 نومبر 2008ء
12:45 pm	پنڈت لیکھرام۔ مذاکرہ
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:50 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:05 pm	فرنچ ملاقات
3:05 pm	خطبہ جمعہ 17 جون 2010ء
4:10 pm	قرآن اور سائنس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:20 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 31 دسمبر 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	قرآن اور سائنس
8:55 pm	راہِ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ بھارت اور کالی کٹ میں استقبالیہ تقریب

زرعی زمین برائے فروخت

برج بابل پر واقع زرعی زمین بمعہ حویلی و ٹیوب ویل برائے فروخت ہے۔ انتہائی شاندار لوکیشن ربوہ سے نزدیک ترین صرف سنجیدہ خریدار رابطہ کریں۔

رابطہ نمبر: 0345-7968559
00447426249103

عامر موٹر ورکشاپ

سوزوکی اور تمام گاڑیوں کی مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔

پروپرائیٹر: عامر شہزاد: 0332-4710920

ساہیوال روڈ رحمن کالونی نزد اقصیٰ سیکٹر ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

بکنگ جاری ہے

رشید برادرز ٹینٹ سروس

گولبازار ربوہ

رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

تاریخ عالم 19 نومبر

☆ کینیڈا، آسٹریلیا، بھارت، جمیکا، برطانیہ، سنگاپور، جنوبی افریقہ، مالٹا اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں مردوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

☆ **1493ء**: کرسٹوفر کولمبس نے پورٹوریکو دریافت کیا۔

☆ **1937ء**: حضرت مصلح موعود نے روایات رفقاء حضرت مسیح موعود جمع کرنے کی تحریک فرمائی۔

☆ **1953ء**: حضرت مصلح موعود نے ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر کا افتتاح فرمایا۔

(مرسلہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب)

روزنامہ الفضل کا اجراء صدقہ جاریہ

مالی استطاعت رکھنے والے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ وہ خوشی کے مواقع پر ایسے احمدی بھائیوں کے نام روزنامہ الفضل جاری کروائیں جو خود خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ایسے افراد جماعت کے نام روزنامہ الفضل جاری کروانا ایک صدقہ جاریہ ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلیٰ کوالٹی — مناسب دام

خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور

مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 03356749172

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 047-6211971 — فون 6214214 — دکان 6216216

وردہ فیبرکس

آسٹریلیا، تھائی لینڈ، افریقہ اور قادیان بھیجنے والوں کیلئے لان فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔

یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے

0333-6711362,0476213883

Life Care Ambulance Service

ربوہ میں پہلی بار پرائیویٹ مکمل سہولیات کے ساتھ A.C ایمبولینس سروس کا آغاز ہو چکا ہے

پروپرائیٹر: طاہر محمود رابطہ نمبر 0332-7054311

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل 0333-6707165

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 19 نومبر

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	12 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 نومبر 2016ء

7:10 am	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت الامان کینیڈا کا افتتاح
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہِ ہدیٰ Live
11:00 pm	الحوار المباشر Live

نیو ڈیزائن — نیو ورائٹی

صاحب جی فیبرکس

www.sahibjee.com

ربوہ: 047-6212310

DEUTSCHE SPRACH SCHULE

INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

11 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری ہے۔

GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔

رابطہ: عمران احمد ناصر 0314-3213399

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

طیب احمد

First Flight COURIERS (Regd.)

انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز

72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے

الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان

DHL Service provider

0321-4738874

0092-4235167717,35175887

FR-10